نعیم احمد

’’قرآنیات‘‘ میں جناب جاوید احمد غامدی صاحب کا ترجمۂ قرآن ’’البیان‘‘ شائع کیا گیا ہے۔ یہ قسط سورۂ نحل کی آیات ۳۳-۴۷ کے ترجمہ اور حواشی پر مشتمل ہے۔ ان آیات میں مشرکین کی کج بحثیوں کا ذکر ہے۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ رضوان اللہ علیہم کو صبر کے ساتھ اللہ پر بھروسا قائم رکھنے کی تلقین کی گئی ہے۔ انھیں اطمینان دلایا گیا ہے کہ آزمایشوں کے دور سے گزرنے کے بعد بالآخر فتح و کامیابی انھی کا حصہ ہے۔

’’معارف نبوی‘‘ میں شاہد رضا صاحب کے مضمون میں مرحوم کے ذمے رہ جانے والے روزوں کے کفارہ کے بارے میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ معز امجد صاحب کے ایک انگریزی مضمون کا اردو ترجمہ ہے۔

’’سیر و سوانح‘‘ کے تحت محمد وسیم اختر مفتی صاحب کے مضمون کے دوسرے حصے میں جلیل القدر صحابی حضرت شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہ کے غزوات میں حصہ لینے کا ذکر کیا گیا ہے۔

’’مقالات‘‘ میں امام حمید الدین فراہی صاحب نے اپنے مضمون میں قرآن کے نظم و ترتیب کو جامع لفظوں میں بیان کیا ہے۔ اسی کے تحت مولانا امین احسن اصلاحی صاحب کی ایک تقریر ’’مسلمان نوجوانوں کے فرائض‘‘ شائع کی گئی ہے۔ اس میں انھوں نے نوجوانوں میں تعمیری جذبہ کو بیدار کرتے ہوئے نئی دنیا کی دریافت پر ابھارا ہے۔

’’نقطۂ نظر‘‘ میں محمد عمار خان ناصر صاحب نے اپنے مضمون میں دولت اسلامیہ کے اس مغالطے کو بیان کیا ہے کہ ان کا سربراہ شرعی لحاظ سے سارے عالم اسلام کے ’’خلیفہ‘‘ کی حیثیت رکھتا ہے جس کی اطاعت تمام مسلم اقوام پر لازم ہے۔ اسی کے تحت خورشید احمد ندیم صاحب نے اپنے مضمون ’’سیکولرزم اور مذہب کی بحث‘‘ میں ان دو اصطلاحوں کے فرق کو واضح کیا ہے۔

’’یسئلون‘‘ میں مولانا امین احسن اصلاحی صاحب نے اسلامی ریاست میں عہدے کی طلب کے ایک سوال کے جواب میں بیان کیا ہے کہ اسلام میں مناصب اور عہدوں کی طلب و تمنا طمع کے سبب ناپسند ہے، جبکہ اہل لوگوں کا ذمہ داریوں سے گریز بھی ایک ناپسندیدہ بات ہے۔

’’ادبیات‘‘ میں جاوید احمد غامدی صاحب کی ایک غزل شائع کی گئی ہے۔